Population Council
Knowledge Commons

2-2023

Investing in the sexual and reproductive health of adolescents in Pakistan [in Urdu]

Huma Iqbal
Population Council

Follow this and additional works at: https://knowledgecommons.popcouncil.org/focus_sexual-health-repro-choice

How does access to this work benefit you? Click here to let us know!

Recommended Citation
Iqbal, Huma. 2023. "Investing in the sexual and reproductive health of adolescents in Pakistan [in Urdu]," fact sheet. Islamabad: Population Council and Guttmacher Institute.

This Fact Sheet is brought to you for free and open access by the Population Council.

پاکستان میں نوجوانوں کی تولیدی صحت کیلئے مالی وسائل میں اضافے کی ضرورت

پاکستان میں بہت سے نوجوانوں کو تولیدی صحت کے مسائل کا سامنا ہے جس کی وجہ عام طور پر کم عمری میں حمل اور زچگی ، حمل کی پیچیدگیاں، بوجہِ حمل وزچگی ماؤں کی اموات اور معذوری جیسے عوامل ہیں ۔

پاکستان میں 15 سے 19 سال کی ہر پانچ شادی شدہ لڑکیوں میں سے ایک لڑکی بچہ جنم دیتی ہے۔نوجوان لڑکیوں میں حمل کی بڑی وجہ پالیسی، پروگرامز اور معلومات کی عدم دستیابی ہے جو انہیں اپنی صحت کے متعلق فیصلہ کرنے اور اپنی تولیدی حقوق کے حصول میں مدد کریں۔

مندرجہ ذیل اعدادوشمار پاکستان ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے (PDHS 2017-18) اور ایڈنگ اِٹ اپ (Adding It UP) پراجیکٹ سے لئے گئے ہیں جو کہ کم آمدنی اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں تولیدی صحت پر آنے والے اخراجات اور ان کے اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ یہ حقائق نامہ پاکستان میں 15 سے 19 سال کی لڑکیوں کی تولیدی صحت اور مانعِ حمل طریقوں کی پوری نہ ہونےوالی ضروریات کے علاوہ ضرورت کے مطابق مانعِ حمل طریقوں کی فراہمی کے فوائد اعدادوشمار کے ذریعے پیش کرتا ہے۔

نوجوانوں کی تولیدی صحت سے متعلقہ ضروریات

- 2019 کے اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں ہر سال 15 سے 19 سال کی 6 لاکھ 17 ہزار شادی شدہ لڑکیاں حاملہ ہوتی ہیں جن میں سے 36 فیصد کے حمل غیر اِرادی ہوتے ہیں ، جس کا مطلب ہے کہ یہ شادی شدہ لڑکیاں تاخیر سے حمل چاہتی ہیں یا مزید بچے پیدا نہیں کرنا چاہتیں۔
- ان غیر ارادی حمل کا نصف سے زائد (58 فیصد)اسقاطِ حمل پر اختتام پذیر ہوتا ہے جبکہ 30 فیصد غیر ارادی زچگیاں ہوتی ہیں اور 12 فیصد حمل ضائع ہو جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔
- ہر سال پاکستان میں 15 سے 19 سال کی 3 لاکھ 97 ہزار لڑکیاں بچے پیدا کرتی ہیں اور ان میں سے بہت ساری لڑکیوں کو صحت کی مطلوبہ سہولیات میسر نہیں ہوتیں۔ نصف سے زائد (2 لاکھ 38 ہزار) زچگی سے پہلے چیک اپ کے سفارش کردہ چار معائنے نہیں کرواتیں اور 1 لاکھ 26 ہزار کسی طبی مرکز میں بچہ جنم نہیں دیتیں۔

- پاکستان میں 15 سے 19 سال کی شادی شدہ لڑکیوں میں سے صرف 97 ہزار جدید مانعِ حمل طریقے استعمال کر رہی ہیں جبکہ 4 لاکھ 61 ہزار فی الوقت حاملہ نہیں ہونا چاہتیں ۔ دوسری طرف 3 لاکھ 64 ہزار ایسی ہیں جن کی مانعِ حمل طریقوں کی ضروریات پوری نہیں ہو رہیں۔ دوسرے الفاظ میں ، تین چوتھائی سے زائد ایسی شادی شدہ لڑکیاں جو حمل سے بچنا چاہتی ہیں ان کی جدید مانعِ حمل طریقوں کی ضروریات پوری نہیں ہورہیں۔
- پاکستان میں نوجوان خواتین میں بوجہِ حمل و زچگی اموات کی سب سے بڑی وجوہات میں ہائی بلڈ پریشر (ہر ایک لاکھ زندہ پیدا ہونے والے بچوں میں سے 114 اموات) ، غیر محفوظ اسقاطِ حمل (ہر ایک لاکھ زندہ پیدا ہونے والے بچوں میں سے 41 اموات) اور زیادہ خون بہنا (ہر ایک لاکھ زندہ پیدا ہونے والے بچوں میں سے 24 اموات) شامل ہیں۔

نوجوان شادی شدہ لڑکیوں کی تولیدی صحت کی ضروریات پورا کرنے کے فوائد

- اگر پاکستان میں 15 سے 19 سال کی شادی شدہ لڑکیوں کی مانعِ حمل، ماں اور بچے کی صحت اور اسقاطِ حمل کے بعد صحت کی ضروریات کو پورا کر دیا جائے تو :
  - غیرارادی حمل کی شرح میں 72 فیصد کی آنے کے بعد سالانہ 2 لاکھ 21 ہزار غیر اِرادی حمل ہونے کی بجائے صرف 62ہزار غیر اِرادی حمل ہوں گے۔

2019 کے اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں نوجوان لڑکیوں کے نصف سے زائد غیر ارادی حمل کا اختتام اسقاط حمل پر ہوا

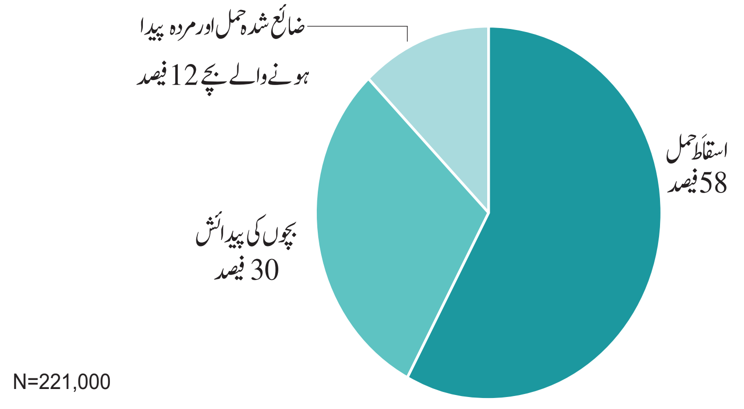

- اسقاَط حمل کی شرح میں بھی 72 فیصد کمی آئی گی جو سالانہ 1 لاکھ 28 ہزار سے کم ہو کر 36ہزار ہو جائیں گے
- بوجہ حمل و زچگی ماؤں کی اموات میں 76 فیصد کمی آئے گی اور سالانہ 1020 اموات سے کم ہو کر 250 ہوجائیں گی
- اسقاَط حمل سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں میں 72 فیصد کمی واقع ہوگی جو سالانہ 48ہزار سے کم ہو کر 13 ہزار رہ جائیں گے۔

نوجوان شادی شدہ لڑکیوں کی تولیدی صحت کی ضروریات مکمل طور پر پورا کرنے سے غیر ارادی حمل کی تعداد میں تین چوتھائی کمی واقع ہوگی

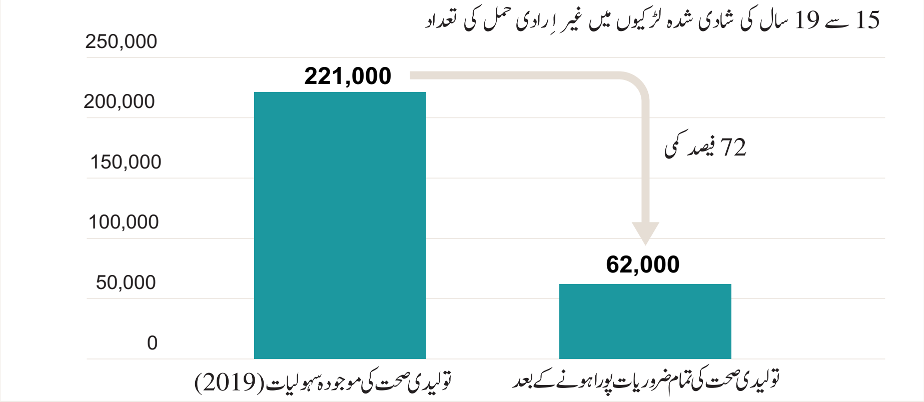

نوجوان شادی شدہ خواتین کی تولیدی صحت کی ضروریات پوراکرنے کے اخراجات

- ملک میں نوجوان شادی شدہ خواتین کی تولیدی صحت کی ضروریات پورا کرنے کیلئے پاکستان کو فی کس 0.37 ڈالر اضافی خرچ کرنے ہوں گے۔
- اگر نوجوان شادی شدہ خواتین کی تولیدی صحت کی تمام ضروریات کو پورا کر دیا جائے تو اسقاَط حمل سے متعلقہ اخراجات میں 51 فیصد کمی آئے گی۔
- مانعِ حمل طریقوں کے استعمال سے غیرارادی حمل پر آنے والے اخراجات میں کمی ہوگی۔ مانعِ حمل طریقوں کی رسائی اور دستیابی پر خرچ ہونےوالے ہر اضافی ڈالر کے بدلے میں پاکستان کو ملک میں رہنے والی تولیدی عمر کی تمام عورتوں کیلئے بوجہِ حمل و زچگی ماؤں کی اموات، نوزائیدہ بچے کی صحت اور اسقاَط حمل پر آنے والے اخراجات کی مد میں 4.52 ڈالر کی بچت ہوگی۔

مستقبل کا لائحہِ عمل

- مانعِ حمل طریقو ں کی رسائی اور دستیابی میں اضافہ ایک موثر لائحہِ عمل ہے جس سے نہ صرف ماں اور نوزائیدہ بچے کی صحت پر آنے والے اخراجات میں کمی ہوگی بلکہ ماں اور بچے کی اموات و معذوری میں بھی کمی واقع ہوگی۔ اس سے خواتین اور خاص طور پر نوجوان لڑکیوں کو بااختیار بنانے میں مدد ملے گی جس سے وہ اپنے خاندان کی تعداد کے بارے میں خود فیصلہ کر سکیں گی۔
- صوبائی حکومتیں، وفاقی حکومت ، پرائیویٹ سیکٹر اور بین الاقوامی ڈیویلپمنٹ پارٹنرز پر مشترکہ ذمہ داری عائد ہوتی کہ وہ جدید مانعِ حمل طریقوں تک رسائی میں بہتری لائیں اور ان کی طلب پوری کرنے میں مدد کریں۔
- تولیدی صحت کی خدمات میں بہتری سے خواتین کی صحت اور فلاح و بہبود میں اضافہ ہوگا جس سے نہ صرف خواتین اور خاندانوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ پاکستان کی سماجی و معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ذرائع :

اس حقائق نامے میں دیئے گئے اعدادوشمار نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پاپولیشن سٹڈیز (این آئی پی ایس) اور آئی سی ایف ، پاکستان ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے 2017-18 اسلام آباد ، پاکستان اور راک ویل ، امریکہ : این آئی پی ایس اور آئی سی ایف، 2019 https://dhsprogram.com/pubs/pdf/FR354/FR354.pdf اور سیلی ای اور دیگر، ایڈنگ اِٹ اپ: تولیدی صحت میں سرمایہ کاری 2019 ، نیویارک: گٹ ماکر انسٹی ٹیوٹ، 2019 سے لیے گئے ہیں ۔

اظہارِ تشکر

اس حقائق نامے کی مصنفہ ہما اقبال، ایڈوکیسی مینیجر پاپولیشن کونسل ہیں جبکہ اردو ترجمہ اکرام الاحد ، سینئر کمیونی کیشن آفیسر ، پاپولیشن کونسل نے کیا ہے۔ اس حقائق نامے کیلئے اعدادوشمار اور تجزیہ مقصود صادق، پروگرام مینیجر پاپولیشن کونسل اور صباحت حسین ، پروگرام آفیسر ، پاپولیشن کونسل نے فراہم کیا۔ یہ حقائق نامہ حکومتِ برطانیہ کے ادارے یو کے ایڈ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاونڈیشن ، چلڈرن انویسٹمنٹ فنڈ فاونڈیشن اور ڈچ منسٹری آف فارن افیئرز کے مالی تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ ڈونرز کا اس حقائق نامے میں دیئے گئے اعدادوشمار ، نتائج اور مصنف کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

POPULATION COUNCIL
Ideas. Evidence. Impact.

Population Council Pakistan
3rd Floor NTC Regional Headquarters
Building (North), Sector F-5/1
Islamabad, Pakistan
+92-51-9205566
info.pakistan@popcouncil.org

www.popcouncil.org

GUTTMACHER INSTITUTE

Good reproductive health policy starts with credible research

guttmacher.org

125 Maiden Lane
New York, NY 10038
212.248.1111
info@guttmacher.org

فروری 2023

یہ حقائق نامہ آن لائن دیکھنے کیلئے اس لنک پر کلک کریں
https://www.guttmacher.org/fact-sheet/investing-sexual-and-reproductive-health-adolescents-pakistan. Additional information on sexual and reproductive health in Pakistan is available at .https://www.guttmacher.org/regions/asia/pakistan.